ربوہ

اسلام کی روزافزوں ترقی کا آئینہ دار

ایڈیٹر
نسیم سیفی

تحریک جدید

ماہنامہ

اخاء 1351 ہش اکتوبر 1972ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

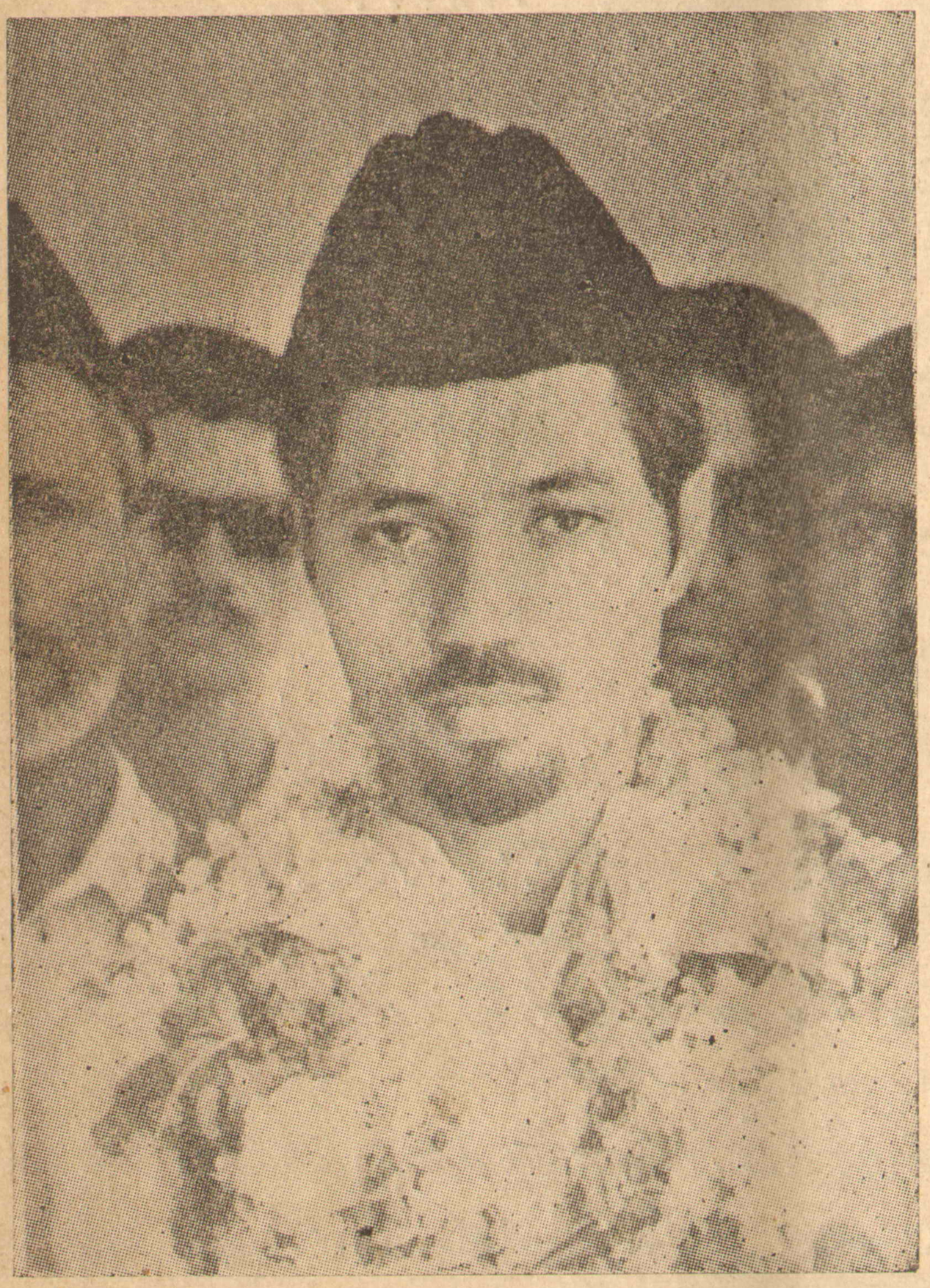

مبلغ اسلام

نواب منصور احمد خانصاحب

بی - ایس سی - شاھد

۶ ستمبر کو

نائیجیریا کے لئے روانہ ہوئے - آپ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام

کی صاحبزادی حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم

صاحبہ کے پوتے ہیں

Nawab Mansur Ahmad Khan, B.Sc. Shahid left for Nigeria on 6 Sept. to work there as a Missionary of Islam. He is a great grand son of the Promised Messiah, peace be on him.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وقت کا تقاضہ ۔۔۔ انتھک محنت!

ہم سب کو انتھک محنت سے اپنی مشکلات پر قابو پانا ہے اور اپنے ملک کی تعمیرِ نو کیلئے ٹھوس بنیادیں استوار کرنا ہیں۔ آیئے! ہم ایک ہو جائیں، محنت کریں، سادگی اپنائیں، کفایت شعار بنیں، پیداوار بڑھائیں، برآمدات کو فروغ دیں ـــــ اور اپنے ملک کو مستحکم بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

راہِ ترقی میں پیش پیش **یو بی ایل** یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ

انٹرنیشنل بینک

UBL-E.B.193.71.UD

UNITED BANK

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخاء ۱۳۵۱ ہش

(اکتوبر ۱۹۷۲ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ ——— ۲ روپے

فی پرچہ ——— ۲۰ پیسے

ترتیب

- محترم مولانا ابوبکر صاحب ایوب مرحوم ص ۲
- اقتباس۔ ایک شعر ۴
- ارشاداتِ امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز ۵
- وکالتِ تعلیم ۷
- ایک مجاہد کا سفرِ آخرت ۱۳
- ہے زباں میری اور بیاں اُن کا (نظم) ۱۵
- لگن (نظم) 〃
- نکلے مہدی کے اعوان (نظم) ۱۶
- کاروانِ اسلام ۱۷
- مسئلہ ایک پادری کا ۱۹
- ایک مطالبہ ۲۰
- تبصرہ ۲۱

پبلشر:۔ عبداللطیف خان

پرنٹر:۔ سید عبدالحی

مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ

مقامِ اشاعت:۔ دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت:۔ ہر ماہ کی دس تاریخ

فون نمبر:۔ ۶۷۸

رجسٹرڈ نمبر ایل ۷۶۷۶

کتابت:۔ حمید الدین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۸ | ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ | شمارہ نمبر ۱۰

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخاء ۱۳۵۱ ہش

(اکتوبر ۱۹۷۲ء)

ادارتیہ

محترم مولینا ابوبکر صاحب ایوب مرحوم

ہمارے قارئین کو دیگر ذرائع سے معلوم ہو چکا ہو گا کہ ہمارے محترم بزرگ مبلغِ اسلام مولینا ابوبکر صاحب ایوب ہالینڈ میں تیرہ اور چودہ ستمبر کی درمیانی رات کو وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ بیرونی ممالک میں سے آنے والے طلباء میں سے اوّلین طالب علم تھے جنہوں نے قادیان میں مولوی فاضل پاس کیا اور تبلیغ کی تربیت حاصل کر کے اپنے ملک واپس تشریف لے گئے اور ایک لمبا عرصہ تک فریضۂ تبلیغ سرانجام دیتے رہے۔

محترم مولینا ابوبکر صاحب ایوب کو یورپ میں دو دفعہ تبلیغ کے لئے تشریف لے جانے کی سعادت حاصل ہوئی۔ پہلی دفعہ ۱۹۵۰ء میں آپ ہالینڈ تشریف لے گئے اور دوسری دفعہ ۱۹۷۱ء میں۔ دونوں دفعہ آپ نے ہالینڈ میں خدمتِ اسلام کا فریضہ سرانجام دیا اور وہاں کے احبابِ جماعت اور جماعت سے ملنے والے دیگر دوستوں کے دلوں میں اپنے لئے ایک نہ بھلائی جا سکنے والی یاد چھوڑی۔ اپنی دھیمی طبیعت اور گفتگو میں ایک

ملیح قسم کے مزاح کے باعث آپ ہمیشہ رونقِ محفل ہوتے تھے اور آپ سے ملنے والے آپ سے بار بار ملنے کی خواہش دِل میں لے کر آپ سے جُدا ہوتے تھے۔ انڈونیشیا میں آپ نے نہ صرف عمومی رنگ میں تبلیغِ اسلام کا فریضہ سرانجام دیا بلکہ سلسلہ کے لئے مفید مطلب لٹریچر تیار کرنے میں بھی بہت مدد دی۔ آپ نے متعدد کامیاب مناظروں کے ذریعہ بھی ہر کس و ناکس تک احمدیت یعنی حقیقی اسلام کا پیغام پہنچایا اور ہزاروں انسانوں کو اللہ تعالیٰ کے آستانے پر لانے کا باعث بنے۔

اکیس ستمبر کو آپ کا جنازہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت ہالینڈ سے ربوہ لایا گیا اور بائیس تاریخ کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جمعہ کی نماز کے بعد مسجد اقصیٰ میں آپ کا جنازہ پڑھایا۔ اسی روز تدفین عمل میں آئی اور تدفین کے بعد مکرم مولینا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے اِس بزرگ مبلّغ اسلام کو جنّت الفردوس میں اعلیٰ مقامات عطا فرمائے اور ان کے پسماندگان کو صبرِ جمیل کی توفیق دیتے ہوئے خود ہی ان کا حامی و ناصر ہو جائے اور ان کی تمام ضروریات کا کفیل بن جائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ میں حضور نے فرمایا کہ طبیعت تو ناساز تھی لیکن دو باتوں کی وجہ سے جمعہ کے لئے حضور تشریف لے آئے۔ ان دونوں باتوں کو حضور نے ضرورت قرار دیتے ہوئے فرمایا:۔

"دوسرے اِس سے بھی زیادہ اور بڑی ضرورت یہ تھی کہ ہمارے محترم بھائی ابوبکر ایوب صاحب وفات پا گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم انڈونیشیا کے رہنے والے تھے انہوں نے ہمارے بچپن میں مدرسہ احمدیہ میں تعلیم پائی تھی ہم اکٹھے ہی پڑھتے رہے ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کو ساری عمر مخلصانہ طور پر خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائی۔ وہ اب ہالینڈ میں مبلّغ تھے اور وہیں میدانِ جہاد میں تبلیغِ اسلام کی ذمّہ داریاں ادا کرتے ہوئے وفات پا گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے اور احسن جزاء دے۔ ان کا جنازہ یہاں پہنچ چکا ہے میں جمعہ کی نماز کے بعد ان کی نماز جنازہ پڑھاؤں گا۔ اِس لئے گو بیماری کی وجہ سے مجھے شدید ضعف تھا مگر اس کے باوجود میرا یہاں آنا ضروری تھا تاکہ میں اپنے جذبات کا اظہار کر سکوں"

نیز حضور نے فرمایا:۔

"ہمارے بھائی ابوبکر ایّوب صاحب بھی انہی میں سے ایک تھے جو قضیٰ من نحبہٗ کے مصداق

(باقی صفحہ پر)

اقتباس

نماز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام فرماتے ہیں :-

"سب سے اوّل اپنے دِلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کرو اور سچ مچ دِلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ کہ ہر خیر اور شر کا بیج پہلے دِل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر تیرا دِل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی۔ اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے سارے اعضاء۔ ہر یک نور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتا ہے۔ سو اپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہو اور جیسے پان کھانے والا اپنے پانوں کو پھیرتا رہتا ہے اور ردّی ٹکڑے کو کاٹتا ہے اور باہر پھینکتا ہے اسی طرح تم بھی اپنے دلوں کے مخفی خیالات اور مخفی عادات اور مخفی جذبات اور مخفی ملکات کو اپنی نظر کے سامنے پھیرتے رہو اور جس خیال یا عادت یا ملکہ کو ردّی پاؤ اس کو کاٹ کر باہر پھینکو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے سارے دل کو ناپاک کر دیوے اور پھر تم کاٹے جاؤ۔"

ایک شعر

عروسی بود نوبتِ ماتمت
اگر بر نکوئی بود خاتمت

ترجمہ:- اگر تیرا خاتمہ نیکی پر ہو تو تیرے ماتم کا وقت شادی بن جائے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے اِس شعر میں ایک ایسی حقیقت کا اظہار فرمایا ہے جس کو جانتے تو سب ہیں لیکن اس کی طرف توجہ بہت کم لوگ دیتے ہیں۔

زندگی تو بہرحال ہر شخص کی عارضی ہے اور ہر شخص نے یہاں سے کوچ کر جانا ہے۔ موت ایک ایسی حقیقت ہے جسے جھٹلایا نہیں جا سکتا۔ اور کسی کی موت پر افسوس بھی طبعی بات ہے لیکن اگر انسان نے اپنی زندگی میں نیکیاں کی ہوں تو مرنے والا بھی اطمینان سے جان دیتا ہے اور پسماندگان بھی اِس بات پر خوش ہوتے ہیں کہ کیا اچھی زندگی تھی اور ہر شخص تعریف کرتا ہے کہ زندگی ہو تو ایسی۔

جمال و حُسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اَوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشاداتِ امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے خطبہ فرمودہ ۱۹ مئی ۱۹۷۲ء میں فرمایا:-

"ہر انسانی طاقت خدا تعالیٰ کی راہ میں خرچ ہونی چاہیئے اِس واسطے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اگر تم اپنے دنیوی رشتوں کے ساتھ پیار خدا تعالیٰ کے لئے کرو گے تو نیکی حاصل کرو گے مثلاً اگر تم خدا تعالیٰ کے پیار کے حصول کے لئے اپنی بیوی کے مُنہ میں پیار سے لُقمہ ڈالو گے تو تمہیں اس کا ثواب مل جائے گا۔ اب تو ویسے ہی دُنیا عیش و عشرت میں پڑی ہوئی ہے ان کو تو کوئی ثواب نہیں ملتا کیونکہ نیّت کا فرق پڑ گیا ہے۔ خدا تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا جو مقصد ہے اس مقصد میں فرق پڑ گیا ہے۔ ایک آدمی نے اپنے عیش کے لئے ایک کام کیا دوسرے نے خدا تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے ایک کام کیا۔ اِن دونوں میں بڑا فرق ہے۔ پس اللہ تعالیٰ نے انسان کو اِس دُنیا میں جو بھی قوتیں اور صلاحیتیں عطا فرمائی ہیں ان سب کو پُوری طرح نشوونما دینا یعنی انتہائی محنت کرنا ہمارا فرض ہے۔"

حضور ایدہ اللہ نے اپنے خطبہ فرمودہ ۱۱ اگست ۱۹۷۲ء میں فرمایا:-

"فسادی کے فساد کو دُور کرنے کی کوشش وہی آدمی کر سکتا ہے جس کو ایک تو علم ہو کہ فساد بُری چیز ہے دوسرے اس کو یہ علم ہو کہ اس کو دُور کس طرح کیا جا سکتا ہے تیسرے ایسی جماعت کے ساتھ اس کا تعلق ہو جس کے متعلق یہ پیشگوئی ہو کہ وہ اس بیماری کو دُور کرے گی اور اس سے مراد جماعتِ احمدیہ کے افراد ہیں اَور کوئی ہو ہی نہیں سکتا۔ اِس لحاظ سے ہماری بڑی ذمہ داری ہے۔ یہ ذمہ داری مجھ پر بھی ہے اور آپ پر بھی۔ مردوں پر بھی اور عورتوں پر بھی اور خصوصاً نوجوانوں پر عائد ہوتی ہے یوں تو میری دعا ہے اللہ تعالیٰ جماعت کے ہر فرد کو لمبی زندگی عطا فرمائے لیکن عام حالات میں چونکہ یہ سمجھا جاتا ہے کہ بڑی عمر والوں کی نسبت نوجوانوں نے زیادہ عرصہ اِس دُنیا میں زندہ رہنا ہوتا ہے اِس لئے احمدی نوجوانوں سے میں خاص طور پر یہ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر کچھ حقوق عائد کئے ہیں ان میں تمہارا ایک حق یہ بھی ہے کہ اسلام کہتا ہے کہ نہ صرف اپنے نفس کے حقوق کو پُورا کرو بلکہ دوسروں کے حقوق بھی ادا کرو۔ تمہیں اللہ تعالیٰ نے یہ حق عطا فرمایا ہے کہ تم دنیا کے رہبر اور قائد بنو، تم دُنیا کے

معالج اور طبیب بنو۔ پھر کیوں تم اپنے ان حقوق کی طرف توجہ نہیں کرتے اور اپنے حقوق کو لینے کی کوشش نہیں کرتے۔"

خطبہ فرمودہ ۱۸ اگست ۱۹۷۲ء میں فرمایا:۔

"ہمارے ہر چھوٹے اور بڑے خصوصاً

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نوجوانوں کو یہ بات کبھی بھولنی نہیں چاہیئے کہ آج دُنیا میں ہم نے اللہ تعالیٰ کی خاطر، حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خاطر اور اسلام کو ساری دُنیا پر غالب کرنے کی خاطر جو جنگ لڑنی ہے وہ کوئی معمولی جنگ نہیں ہے وہ ہے دہریت (جسے ہم اشتراکیت اور کمیونزم بھی کہتے ہیں) دُنیا کی آدھی آبادی بلکہ اس سے بھی کچھ زیادہ حصہ پر چھائی ہوئی ہے۔ دوسری طرف مذہب کے نام پر زندہ رہنے والی قومیں خواہ کتنی ہی کمزور ایمان والی کیوں نہ ہوں یا بد مذہب جن میں کسی نبی کی تعلیم کا ایک معمولی سا عکس نظر آتا ہے اور اسے بھی اب وہ بھُولا چکے ہیں لیکن بہرحال وہ لامذہب نہیں کہلا سکتے (یہ مذہب کی اصطلاح نئی ہے اسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے استعمال فرمایا ہے) انہوں نے آدھی دُنیا کی دولت سنبھالی ہوئی ہے اور دنیوی لحاظ سے ان کی بہت بڑی طاقت ہے اور اسلام دشمنی میں بھی یہ لوگ بہت نمایاں ہیں جس طرح آج جو شخص بھی مُفسدانہ نعرہ لگانا چاہتا ہے وہ "مرزائیت" کے خلاف نعرہ لگا دیتا ہے حالانکہ "مرزائیت" تو دُنیا میں ہے ہی کہیں نہیں یہ تو احمدیت ہے لیکن بہرحال فساد برپا کرنے کی نیّت سے مرزائیت کے خلاف نعرہ لگ جاتا ہے لیکن جو باہر کی دُنیا ہے یعنی اسلام سے باہر کی دُنیا وہ جب بھی شرارت کرنا چاہیں وہ اسلام کو ملوّث کرنے اور اس کے خلاف باتیں کرنے لگ جاتے ہیں۔"

اداریہ ــــ (بقیہ صفحہ ۳)

بن گئے... جیسا کہ مَیں نے بتایا ہے ہمارے بھائی ابوبکر ایوب صاحب بڑے مخلص احمدی تھے خدا کرے کہ جماعت کو اِس قسم کے مخلص دل اور روشن دماغ اور پوری توجہ اور انہماک سے قربانیاں دینے والے سینکڑوں ہزاروں مخلصین ملتے رہیں تاکہ کام کے اندر سہولت اور کام کے اندر وسعت اور کام میں تیزی پیدا ہو اور جلد ہی نتیجہ نکلنے کے امکانات پیدا ہو جائیں۔"

ہم تحریکِ جدید کے سٹاف کی طرف سے محترم مولینا صاحب کی وفات پر ان کے خاندان سے دِلی تعزیت کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دعا کے مطابق اللہ تعالیٰ جماعت کو سینکڑوں ہزاروں مولینا ابوبکر ایوب عطا فرمائے۔ آمین۔

تعارف

وکالتِ تعلیم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب سلیم)

تحریکِ جدید وکالتِ تعلیم کے تحت مرکزِ سلسلہ میں جامعہ احمدیہ چلا رہی ہے جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ایک ممتاز تعلیمی ادارہ ہے جسے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جماعتِ احمدیہ کے بعض جیّد علماء کے وفات پا جانے پر مدرسہ احمدیہ کی شکل میں ۱۹۰۶ء میں قائم فرمایا تھا۔ حضور علیہ السلام کا مقصد یہ تھا کہ ارشادِ قرآنی ولتکن منکم امّۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر کے مطابق نونہالانِ جماعتِ احمدیہ کے ایک حصّہ کو ہر زمانہ میں دینی علوم سے بہرہ ور کر کے جماعت کی دینی، رُوحانی اور علمی تربیت کے لئے تیار کیا جائے۔

ہماری جماعت ایک تبلیغی جماعت ہے اور ہمیں ہر وقت کثرت سے ایسے علماء اور مبلّغین کی ضرورت رہتی ہے جو دُنیا کے تمام ممالک میں اسلام کا پیغام پہنچانے کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ ایسے مبلّغین و مربّیان اس درسگاہ میں تربیت پاتے اور تیار کئے جاتے ہیں۔ رشد و ہدایت اور تبلیغِ حق کے میدان میں اہم خدمات سرانجام دینے والے اکثر مجاہدین اِسی ادارہ کے فارغ التحصیل ہیں۔ اِس سے جامعہ احمدیہ کی اہمیّت واضح ہے۔ یہ ادارہ جماعتِ احمدیہ کے نظامِ تعلیم میں دینی تعلیم کی ضروریات کو پورا کرنے کے لحاظ سے ایک منفرد اور بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔

فاضل اساتذہ کی نگرانی میں دین سے تعلق رکھنے والے مختلف علوم و فنون، تفسیر قرآن مجید، حدیث، فقہ، کلام، تاریخ و تصوّف، موازنہ مذاہب، لادینی تحریکات عربی، انگریزی، اردو، فارسی، معلوماتِ عامہ وغیرہ مضامین کی تدریس و اشاعت کا نہایت عمدہ انتظام اِس میں موجود ہے۔ اِن مستقل مضامین کے ساتھ ساتھ طلباء کو منطق، علمِ طبیعات، علمِ سیاسیات اور علمِ طب سے بھی ایک حد تک متعارف کرا دیا جاتا ہے۔ عربی، فارسی اور انگریزی کے علاوہ دیگر غیر ملکی زبانیں وغیرہ پڑھانے کا انتظام زیرِ غور ہے فی الحال سواحیلی زبان پڑھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

نصاب :-

جامعہ احمدیہ کا تعلیمی اور تربیتی نصاب سات

سال پر مشتمل ہے اور معیار داخلہ میٹرک ہے۔ اِس سے زیادہ تعلیم والے نوجوان بھی داخل کئے جاتے ہیں جامعہ احمدیہ میں داخلہ لینے والے ایسے طلباء جو صرف قرآن کریم ناظرہ جانتے ہیں اور عربی زبان سے ان کی واقفیت نہ ہونے کے برابر ہوتی ہے ان کی سہولت کے لئے سال بھر کے لئے ایک ابتدائی کلاس جاری ہے جسے درجہ ممہدہ کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد درجہ اولیٰ سے لے کر درجہ خامسہ تک کا عرصہ بنیادی تعلیم و تربیت کے لئے مختص ہے۔

پانچواں درجہ پاس کرنے کے بعد طالب علم کو "شاھد" کے امتحان میں بیٹھنے کی اجازت ہوتی ہے "شاہد" کا امتحان پاس کرنے کے بعد جو طلباء پسند کریں "فاضل عربی" کا امتحان دے سکتے ہیں۔

چھٹا سال عملی تربیت حاصل کرنے، محنت و مشقت کی عادت کو پختہ کرنے اور روحانی اصلاح کی طرف خاص توجہ دینے کے ساتھ ساتھ کسی غیر ملکی زبان کی ابتدائی تعلیم اور طِبّ یعنی علاج معالجہ کے متعلق ضروری معلومات بہم پہنچانے میں صَرف ہوتا ہے۔

تحقیقی مقالہ

جامعہ احمدیہ کے ہر طالب علم کے لئے جامعہ احمدیہ سے فارغ ہونے سے قبل ایک تحقیقی مقالہ لکھنا ضروری ہے۔ اِس کے لئے ایک بورڈ مقرر ہے جو مقالہ جات کے عناوین اور ذیلی عنوانات کی منظوری دیتا ہے۔

داخلہ:۔ داخلہ عموماً ستمبر میں ہوتا ہے معیّن تاریخوں کا اعلان اخبار الفضل میں کر دیا جاتا ہے۔

ایسے طلباء جنہوں نے اپنی زندگیاں وقف کی ہوں ان کے داخلہ کے لئے ایک بورڈ مقرر ہے جو داخلہ کے وقت طلباء کا انٹرویو لیتا ہے۔ اِس بورڈ میں دونوں انجمنوں (تحریکِ جدید اور صدر انجمن احمدیہ) کے ممبر ہیں۔ وکالتِ دیوان کے ذریعہ نئے داخل ہونے والے طلباء کو اطلاع دی جاتی ہے اور واقفِ زندگی طلباء سے رابطہ پیدا کیا جاتا ہے جو والدین اپنے بچّوں کو جامعہ احمدیہ میں داخل کروانے کا ارادہ رکھتے ہوں ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے بچّوں کو قرآن مجید باترجمہ پڑھانے کا خاص اہتمام کریں۔

ملکی طلباء کے علاوہ اسلامی تعلیم سے دلچسپی رکھنے والے غیر ملکی احباب کے لئے بھی اِس ادارہ میں تعلیم کا انتظام ہے۔ ایسے ہر طالبِ علم کے لئے انفرادی طور پر حسبِ لیاقت و ضرورت قرآن کریم، مسائلِ دینیہ اور عربی و اُردو کی تدریس کا خاص انتظام کیا جاتا ہے۔

اِس وقت غیر ملکی طلباء کو اُردو پڑھانے کا انتظام مکرم ماسٹر عطاء محمد صاحب فاضل کے سپرد ہے جو نہایت شوق اور محنت سے طلباء کو پڑھا رہے ہیں۔ آپ کی خاص توجہ سے طلباء میں اتنی قابلیت پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ چند مہینوں کے اندر اردو میں گفتگو کر لیتے ہیں۔

حفظِ قرآن:۔ جامعہ احمدیہ کے انتظام کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماتحت ایک کلاس حفظِ قرآن کے لئے علیٰحدہ جاری ہے جس میں اِس وقت مکرم قاری محمد عاشق صاحب بچّوں کو قرآن مجید حفظ کروا رہے ہیں۔ عام طور پر درمیانہ درجہ کا ذہین بچّہ چار سال میں قرآن مجید حفظ کر لیتا ہے۔ اِس کلاس میں عمر کی کوئی قید نہیں ہر عمر کا بچّہ داخل ہو سکتا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

امتحانات :-

سالانہ امتحان کے علاوہ دَورانِ سال میں ایک امتحان دسمبر میں ہوتا ہے۔ امتحان کے نتائج اور اخلاقی، دینی اور عمومی قابلیّت کی رپورٹ والدین یا سرپرستوں کو ارسال کی جاتی ہے۔

سالانہ امتحان میں شمولیت کے لئے طالب علم کی ۷۰ فیصدی حاضری ضروری ہے اس سے کم حاضری پر طالب علم کو امتحان سے روکا جا سکتا ہے۔

پاس ہونے کے لئے ہر مضمون میں ۵۰ فیصدی نمبر حاصل کرنے ضروری ہیں۔ علاوہ ان دونوں امتحانوں کے وقتاً فوقتاً طلباء کی علمی و ذہنی قابلیّت کے امتحان بھی ہوتے رہتے ہیں۔ ناظم امتحانات مکرم قریشی نور الحق صاحب تنویر ہیں۔

جامعہ احمدیہ کی آخری کلاس کے دو امتحان وکالتِ تعلیم لیتی ہے :-

(۱) شاہد کلاس

(۲) طِب کلاس وسواحیلی زبان

الجمعیۃ العلمیۃ :-

طلباء کی تقریری مشق کے لئے ایک مجلس الجمعیۃ العلمیۃ کے نام سے قائم ہے۔ تمام طلباء اس مجلس کے لازمی ممبر ہیں۔ تقریری مشق کے اجلاس روزانہ ہوتے ہیں۔ ہفتہ میں دو بار عربی۔ دو بار انگریزی اور دو بار اردو میں۔ عربی۔ انگریزی اور اُردو کے لئے علیٰحدہ علیٰحدہ نگران ہیں۔ اس مجلس کے رئیس (صدر) اساتذہ میں سے اور نائب رئیس، امین اور مجلس انتظامیہ کے ممبر طلباء میں سے ہر سال منتخب ہوتے ہیں۔

تقاریب :-

جامعہ احمدیہ میں ہر سال عموماً دو تقاریب منعقد کی جاتی ہیں :-

(۱) سالانہ تقریری مقابلے

(۲) سالانہ ورزشی مقابلے

اوّل اور دوم آنے والے طلباء اور ٹیموں میں بعد میں انعامات تقسیم کئے جاتے ہیں۔

اِس کے علاوہ درج ذیل غیر نصابی سرگرمیاں بھی قابلِ ذکر ہیں :-

(۱) دو ہفتہ کا سالانہ تبلیغی وفد

(۲) ہائیکنگ۔ کسی تفریحی پہاڑی مقام کی سیر و سیاحت اور پیدل سفر۔

(۳) ۱۲۵ میل کا بعض کڑی شرائط کے ساتھ پیدل سفر۔

(۴) ۲۶ میل کراس کنٹری ریس

(۵) ہر ہفتہ پانچ میل کی دوڑ جس میں ہر طالبعلم کی شمولیت ضروری ہے۔

(۶) تیز پیدل سفر کا مقابلہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کھیلیں :۔

مکرم عبدالرزاق صاحب پی ٹی آئی کی نگرانی میں روزانہ ایک گھنٹہ کھیلیں ہوتی ہیں جس میں شامل ہونا ہر طالب علم کے لئے لازمی ہے۔ فٹ بال۔ والی بال۔ بیڈمنٹن۔ رنگ۔ میروڈبہ وغیرہ کھیلیں کھیلی جاتی ہیں۔ سالانہ کھیلوں کے مقابلوں میں اِن کھیلوں کے علاوہ کبڈی۔ وزن اُٹھانا۔ کلائی پکڑنا۔ جیولن تھرو۔ گولہ پھینکنا۔ رسّہ کشی۔ اُونچی اور لمبی چھلانگ۔ مختلف فاصلوں کی دوڑیں۔ روک دوڑ۔ نشانہ غلیل۔ نشانہ ائرگن اور مشاہدہ معائنہ کے مقابلے بھی شامل ہیں۔

تربیتی گروپ اور محاسبۂ نفس کے فارم :۔

مختلف اساتذہ کی نگرانی میں تربیتی اغراض کے لئے طلباء کے پانچ گروپ قائم ہیں جن کے نام یہ ہیں :۔

امانت گروپ۔ دیانت گروپ۔ صداقت گروپ رفاقت گروپ۔ شجاعت گروپ۔

ہر طالب علم ہفتہ بھر کی تربیتی اور غیر نصابی سرگرمیوں کے لئے محاسبہ فارم کے اندراجات کے مطابق اپنی ڈائری مرتب کرتا ہے جو نگران گروپ کی تصدیق کے ساتھ مکرم پرنسپل صاحب کی خدمت میں پیش ہوتی ہے۔

وظائف :۔

ایسے مستحق طلباء جن کے والدین یا سرپرست مالی بوجھ برداشت نہیں کرسکتے اُن کو سلسلہ کی طرف سے وظائف مہیا کئے جاتے ہیں۔ وظائف دیئے جانے کے متعلق بھی ایک بورڈ مقرر ہے جو درخواستوں پر غور کرتا اور وظائف کی منظوری دیتا ہے۔ بیرونِ پاکستان سے جو طالب علم جامعہ احمدیہ میں داخل ہونے کے لئے آتے ہیں اس کا طریقِ کار یہ ہے کہ دفتر وکالتِ تبشیر کے ذریعہ ایسے طلباء کا انتخاب مبلّغ انچارج کے توسط سے کیا جاتا ہے۔ جب طالب علم مرکز میں پہنچ جاتے ہیں تو وکالتِ تعلیم ان کی تعلیم اور رہائش کا انتظام کرتی ہے ایسے طلباء کو بھی وظیفہ تحریکِ جدید ادا کرتی ہے۔

جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرنے والے غیر ملکی طلباء کے علاوہ اِس وقت مارشیس کے پانچ طالبعلم تعلیم حاصل کر رہے ہیں جن میں سے دو طالب علم میڈیکل کالج میں داخل ہیں اور ایک طالب علم انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ ان سب طلباء کو وکالتِ تعلیم کی طرف سے وظیفہ دیا جارہا ہے۔

لائبریری :۔

طلباء اور اساتذہ کے علمی ذوق کو پورا کرنے کے لئے ایک عمدہ لائبریری قائم ہے جس میں اِس وقت کم و بیش آٹھ ہزار کتب موجود ہیں جہاں سے ہر طالبعلم ایک وقت میں آٹھ کتب حاصل کرسکتا ہے۔ اِس وقت اخبارات و رسائل جو لائبریری میں آتے ہیں ان کی تعداد یہ ہے :۔

روزانہ اخبارات	= ۴
ہفتہ وار اخبارات	= ۵
ماہوار رسالے	= ۱۱

مکرم حمید احمد صاحب خالد آجکل لائبریرین کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مطبوعات و رسائل :-

اِس وقت جامعہ احمدیہ سے دو ۲ مستقل سہ ماہی مجلّے جاری ہیں۔

البشریٰ :- عربی زبان کا سہ ماہی رسالہ ہے جو ادبی اور علمی لحاظ سے معیاری ہے اور عربی ادب کا مذاق رکھنے والے حضرات کے لئے علمی تسکین کا باعث ہے۔

مجلّۃ الجامعۃ :- اُردو زبان کا سہ ماہی رسالہ ہے جو اعلیٰ اور دلچسپ موضوعات پر مشتمل باقاعدہ شائع ہوتا ہے۔ اِس رسالہ میں ۶۰ فیصد مضمون طلباء سے لکھوائے جاتے ہیں تاکہ ان کو صحافتی امور کی بھی مشق ہو جائے۔

اِن مستقل رسائل کے علاوہ جامعہ کی طرف سے وقتاً فوقتاً علمی رسائل شائع ہوتے رہتے ہیں جو اساتذہ اور طلباء کے تحقیقی مضامین پر مشتمل ہوتے ہیں۔

ہوسٹل :-

طلباء کی رہائش کے لئے ہوسٹل موجود ہے جس میں اس وقت طلباء رہائش رکھتے ہیں جن کی نگرانی کے لئے مستعد عملہ مقرر ہے۔ ہوسٹل کی عمارت کو مزید وسیع کیا جا رہا ہے۔ جامعہ احمدیہ کی عمارت بہت عمدہ، مضبوط اور شاندار ہے۔

مشترکہ بجٹ کمیٹی :-

جامعہ احمدیہ کے اخراجات چونکہ دونوں انجمنیں (تحریکِ جدید اور صدر انجمن احمدیہ) برداشت کرتی ہیں اِس لئے ایک مشترکہ بجٹ کمیٹی قائم ہے جس کے وقتاً فوقتاً اجلاس ہوتے رہتے ہیں۔

اساتذہ :- جامعہ احمدیہ میں اِس وقت حسبِ ذیل اساتذہ تدریس کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں :-

۱ - مکرم سیّد داؤد احمد صاحب پرنسپل
۲ - " ملک سیف الرحمٰن صاحب
۳ - " مرزا محمد دین صاحب ناز
۴ - " مولوی غلام باری صاحب سیف
۵ - " ملک مبارک احمد صاحب
۶ - " مولوی محمد احمد صاحب جلیل
۷ - " ملک غلام نبی صاحب شاہد
۸ - " مولوی محمد احمد صاحب ثاقب
۹ - " سیّد محمود احمد صاحب ناصر
۱۰ - " صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب
۱۱ - " قریشی نور الحق صاحب تنویر
۱۲ - " مولوی نور الحق صاحب انور
۱۳ - " میر غلام احمد صاحب نسیم
۱۴ - " لئیق احمد صاحب طاہر
۱۵ - " قاری محمد عاشق صاحب
۱۶ - " چوہدری محمد یوسف صاحب بی۔ اے
۱۷ - " ماسٹر عطاء محمد صاحب فاضل
۱۸ - " شیخ خادم حسین صاحب
۱۹ - " محمد یوسف صاحب استاد سواحیلی
۲۰ - " عبدالرزاق صاحب پی ٹی آئی

طبیہ کالج :-

جامعہ احمدیہ کے علاوہ تحریکِ جدید کی وکالتِ ہذا کے تحت طبیہ کالج کا بھی ۱۹۶۸ء سے اجراء کیا گیا ہے۔ یہ کالج بورڈ آف یونانی اینڈ آیورویدک

سسٹمز آف میڈیسن راولپنڈی سے باقاعدہ منظور شدہ ہے اِس وقت اس میں ۵۰ طالب علم تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ کالج کے ساتھ ہوسٹل کا بھی انتظام ہے۔

طبیہ کالج میں داخلہ کا معیار میٹرک ہے۔

طریقۂ تعلیم :- طبیہ کالج کا نصابِ تعلیم اردو میں ہے اور چار سال کا تعلیمی کورس ہے جو کہ باقاعدہ گورنمنٹ سے منظور شدہ ہے اور ہر سال گورنمنٹ کا بورڈ ہی امتحان لیتا ہے۔ کالج ہذا میں قدیم طبّی علوم کے ساتھ ساتھ جدید علوم بھی پڑھائے جاتے ہیں اور یہ جدید علوم باقاعدہ ان کے نصاب میں شامل ہیں۔ مثلاً اناٹومی فزیالوجی، میٹریا میڈیکا، پیتھالوجی، سرجری، مڈوائفری، میڈیکل جورس پروڈنس، تشخیص، لیبارٹری ٹسٹ، امراضِ متعدیہ، امراض اطفال، امراض نسواں وغیرہ۔ ان کے ساتھ ساتھ باقاعدہ عملی تربیت کی ٹریننگ بھی دی جاتی ہے۔ مثلاً یورین ٹسٹ، خون کا معائنہ وغیرہ۔

علاوہ ازیں تھرڈ ائر اور فورتھ ائر کے طلباء کی فضلِ عمر ہسپتال میں محترم چیف میڈیکل آفیسر صاحب کے تعاون سے مختلف وارڈوں میں ڈیوٹیاں لگائی جاتی ہیں۔ اِسی طرح طلباء کو مریضوں کے علاج معالجے میں عملی مشاہدہ کے مواقع میسّر آتے ہیں۔

گورنمنٹ کی نئی ہیلتھ پالیسی بن رہی ہے جس میں طبیہ کالج کے فارغ التحصیل طلباء کو گورنمنٹ سروسز میں لینے کا مسئلہ زیرِ غور ہے لہٰذا ان تعلیمی اداروں کا مستقبل نہایت روشن ہے اور میڈیکل سکولوں کی طرز پر کامیاب فزیشن تیار کئے جا سکتے ہیں جو ملک و قوم کے لئے مفید وجود ثابت ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

طلباء کے لئے کالج میں مجلسِ مذاکرہ بھی قائم ہے۔ اِس مجلس کا پندرہ روزہ اجلاس ہوتا ہے جس میں مفید طبّی موضوعات پر طلباء تقاریر کرتے ہیں۔ مجلسِ مذاکرہ کے تحت مختلف اطبّاء اور ڈاکٹروں کے لیکچر بھی کروائے جاتے ہیں۔

اِس وقت مکرم نسیم سیفی صاحب سابق رئیس التبلیغ مغربی افریقہ وکیل التعلیم ہیں +

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قومی دیانت

حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :- اگر ہماری جماعت اپنی دیانت کا سکّہ بٹھا دے اور اس لحاظ سے اپنی شہرت قائم کر لے تو اقتصادی مشکلات کا خود بخود حل ہو سکتا ہے۔ اس صورت میں لوگ خود آ آ کر اُن کو روپیہ دیں گے۔ مسلمانوں میں جب تک دیانت قائم تھی تجارت کا یہی اصول تھا۔ جب تاجروں کا قافلہ روانہ ہونے لگتا تو لوگ خود آ آ کر روپیہ دے جاتے تھے اور پھر واپس آ کر منافع اُن میں تقسیم کر دیتے تھے۔

پس اگر لوگوں کو یہ یقین ہو جائے کہ دوسروں کے ہاتھ میں جا کر اُن کا روپیہ محفوظ رہے گا تو نہ صرف احمدی بلکہ دوسری قوموں کے لوگ بھی بخوشی اپنا روپیہ دے سکتے ہیں۔

حسن محمد خان عارف

ایک مجاہد کا سفرِ آخرت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۷ ستمبر ۱۹۷۲ء کو اچانک ہالینڈ سے تار موصول ہوا کہ محترم مولانا ابوبکر صاحب ایوب گردوں میں تکلیف کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہو گئے ہیں۔ یہ تار انہوں نے خود دیا تھا۔ بہت فکر ہوئی۔ دعا ہی ہمارا حربہ ہے۔ یہی ہمارا آخری سہارا ہے۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے عرض کیا گیا۔ الفضل میں احباب کی اطلاع اور دعا کے لئے اعلان بھجوایا گیا۔ اِس کے بعد سخت تشویش رہی۔ محترم مولانا صاحب کو بھی خط لکھا گیا کہ وہ ہمیں اپنی صحت کے بارہ میں مطلع رکھیں لیکن یکایک ۱۵ ستمبر کو لنڈن سے امام رفیق صاحب نے بذریعہ کیبل آپ کی وفات کی اطلاع دیتے ہوئے لکھا کہ آپ ۱۴ ستمبر کی شب کو ہسپتال میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ ۝

سیدنا حضرت اقدس کی خدمت میں جب اِس امر کی اطلاع دی گئی تو آپ نے نہایت شفقت اور مہربانی سے ارشاد فرمایا کہ جنازہ ربوہ لایا جائے اور مقبرہ بہشتی میں دفن کیا جائے۔ اِس کے مطابق ہالینڈ تار دے دی گئی کہ جنازہ پاکستان بھجوانے کا انتظام کیا جائے۔ اِسی دوران راولپنڈی کی جماعت کی طرف سے اطلاع ملی کہ لاش یہاں لانے کے لئے بعض قانونی کاغذات حاصل کرنے ہیں اِس کے لئے کوشش کی جائے۔ اِس غرض کے لئے وکالتِ تبشیر کا ایک نمائندہ فوری طور پر اسلام آباد بھجوا دیا گیا وہاں پہنچ کر معلوم ہوا کہ جماعت نے ضروری کارروائی کر کے اجازت حاصل کر لی ہے۔

۱۹ ستمبر کو اطلاع ملی کہ جنازہ آر، سی، ڈی فلائٹ پر ۲۱ ستمبر کو ساڑھے بارہ بجے اسلام آباد کے ہوائی مستقر پر اُتر رہا ہے۔ یہ اطلاع ملنے پر خاکسار کو حکم ملا کہ مرکز کی نمائندگی کے لئے اسلام آباد پہنچ جاؤں میں ۲۰ ستمبر کو راولپنڈی پہنچ گیا اور محترم امیر صاحب سے ملا اور کوائف معلوم کئے تو پتہ چلا کہ سب انتظامات مکمل ہو گئے ہیں۔ اگلے روز ہم قریباً ۱۲ بجے ایئرپورٹ پر پہنچ گئے۔ جماعتِ راولپنڈی کے کثیر احباب ہوائی مستقر پر موجود تھے۔ مرکز کے دو نمائندگان اپنے محترم بھائی کے آخری استقبال کے لئے پہنچے ہوئے تھے۔ سفارت خانہ انڈونیشیا کے ایک سینئر افسر بھی وہاں پر آئے ہوئے تھے۔ ٹھیک ساڑھے بارہ بجے ہوائی جہاز اسلام آباد کے ہوائی اڈے پر اُترا

چند منٹ کے بعد جب مسافر اُتر کر چلے گئے تو اس بزرگ مبلّغ کا تابوت نکالا گیا اور پی۔ آئی۔ اے کے دفتر میں لایا گیا۔ مجھے وہ وقت یاد آیا جب کہ ابھی پچھلے سال ۱۳ جولائی کو خوش و خرم ہم نے اُنہیں ربوہ ریلوے سٹیشن پر الوداع کہا تھا۔ اب یہ مُسکراتا ہُوا چہرہ مولا کے حضور حاضر ہے۔ یہ خیال آتے ہی ضبط نہ ہو سکا، جذبات بھر آئے اور آنسوؤں سے اپنی تسکین کر لی۔

پی آئی اے والوں نے بڑی مہربانی سے بغیر کسی تاخیر کے جنازہ ہمارے سپرد کر دیا۔ وہیں ایرپورٹ پر امیر صاحب نے جنازہ پڑھایا اور ہم اپنی قیمتی اور مقدّس امانت کو موٹر میں سوار کر کے اُسی وقت مرکزِ سلسلہ کے لئے روانہ ہو گئے۔ جماعتِ راولپنڈی کے دو نمائندگان جناب عبدالغفار صاحب ڈار اور فلائٹ سارجنٹ محمد افضل صاحب جنازہ کے ساتھ ربوہ آئے۔

جب ہم روانہ ہوئے تو دوپہر کا ایک بج چکا تھا۔ راستہ میں جہلم چند منٹ کے لئے نمازیں ادا کرنے کی غرض سے مسجد احمدیہ ٹھہرے۔ وہاں کے چند احباب کو جب پتہ چلا تو انہوں نے عقیدت بھری نظروں سے دیکھا اور دعاؤں کے ساتھ اپنے مجاہد بھائی کو رخصت کے لئے تابوت کے گرد جمع ہو گئے

وہاں سے روانہ ہوئے تو سیدھے ربوہ پہنچے۔ رات کے دس بج چکے تھے۔ وکیل التبشیر صاحب کو اپنی آمد کی اطلاع کی تو انہوں نے ارشاد فرمایا کہ صبح حضرت اقدس سے ہدایت حاصل کی جائے گی۔ صبح کو حضرت اقدس نے ارشاد فرمایا کہ حضور خود مسجد اقصیٰ میں جنازہ پڑھائیں گے اِس لئے جنازہ مسجد اقصیٰ پہنچایا گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح باوجود علیل ہونے کے تشریف لائے اور اپنے خطبہ میں نہایت شاندار الفاظ میں محترم مولانا صاحب کا ذکر کیا اور بہت پیارے الفاظ اِن کے بارے میں ارشادات فرمائے اور قریباً ڈیڑھ بجے ہزاروں مومنین کے ساتھ حضور نے اِس مجاہد کا جنازہ پڑھایا۔ اگرچہ قبرستان کافی دُور تھا لیکن احباب کثیر تعداد میں جنازہ کے ساتھ بہشتی مقبرہ گئے اور وہاں اڑھائی بجے آپ کو سپردِ خاک کر دیا گیا۔ کلّ من علیھا فان ویبقی وجہ ربّک ذو الجلال والاکرام

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے تدفین کے بعد دعا کرائی اور ہم سب لوگ اپنے ایک بزرگ اور عظیم مجاہد کو خدا کے سپرد کر کے واپس آ گئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی اصل غرض

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی اصل غرض جو آپ کو الہام میں بتائی گئی یہی ہے کہ یحیی الدین ویقیم الشریعہ کہ وہ دین کو زندہ اور شریعت کو قائم کرے گا۔

ہے زباں میری اور اُن کا بیاں

ہم کہاں اور وہ بارگاہ کہاں
اِک رسا آہ لے گئی تھی وہاں

جسم وہاں لے کے ہم بھی آئے تھے
پر نگاہ تھی وہ جسم و جاں سے گراں

کیا یہ اُوحیٰ لَھَا کی ہے تفسیر
کچھ تو ہے جس سے ہے زمیں لرزاں

ہے خریدار کوئی جنّت کا
آج یہ جنس ہو گئی ارزاں

اِک مسیحا کی ہے مسیحائی
دِل مرا حشر تک رہیگا جواں

رس بھرے گیت گاؤں گا ناہید
ہے زباں میری اور اُن کا بیاں

(عبدالمنان ناہید)

لگن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کسی کے در کا میں دربان ہوتا
تو ذیشانوں کا بھی ذیشان ہوتا

حرم ہوتا مرے دِل کی زمیں پر
نظر میں طُور کا سامان ہوتا

ہوائے خُلد ہوتیں میری سانسیں
تکلّم معرفت کی جان ہوتا

مرا معبود ہوتا میری منزل
مرا رہبر فقط قرآن ہوتا

ہر اِک منجدھار بھلاتی مرا دِل
کنارا مجھ کو ہر طوفان ہوتا

مرا دستِ نگر ہوتا فلک بھی
زمیں پر بھی مرا احسان ہوتا

بسا لیتا جو میں دِل میں کسی کو
ہر اک اہلِ نظر کی جان ہوتا

نسیمِ امّید کی بس یہ کرن ہے
مجھے محبوب کی کچھ تو لگن ہے

(نسیم سیفی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نکلے مہدی کے اعوان

ربوہ سے مبلّغینِ اسلام کی روانگی کے مناظر کے پیشِ نظر

(۱)

کر کے تن من کو قُربان
لے کر ہاتھوں میں قرآن
دِل میں اللہ کا عرفان
حق و باطل کی پہچان
نکلے مہدی کے اعوان
ان پر جان و دِل قربان

(۲)

چھوڑا دیس گئے پردیس
لے کر مہدی کا سندیس
بدلا درویشوں کا بھیس
پہنچے کوہ و دمن میدان
نکلے مہدی کے اعوان
ان پر جان و دِل قربان

(۳)

شرق و غرب میں جاتے ہیں
نُورِ حق پھیلاتے ہیں
میٹھے بول سُناتے ہیں
ان کا اللہ نگہبان
نکلے مہدی کے اعوان
ان پر جان و دِل قربان

(۴)

ان کی تیغ محبّت ہے
ان کی ڈھال خلافت ہے
جس پہ وعدۂ نصرت ہے
اس پہ شاہد ہے قرآن
نکلے مہدی کے اعوان
ان پر جان و دِل قربان

کارواں اسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱)

مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ حال ہی میں فجی تشریف لے گئے ہیں آپ کی ایک پندرہ روزہ رپورٹ پیشِ خدمت ہے:-

"گذارش ہے کہ رپورٹ از ۱۶ تا ۳۱ اگست ۱۹۷۲ء ارسالِ خدمت ہے:-

(۱) اِس دَوران حسبِ ذیل جماعتوں اور مقامات کا دَورہ کیا۔

۱۔صوا ۔۲۔نیندی ۔۳۔لٹوکا ۔۴۔مارو۔

نیندی اور لٹوکا کے دَورہ میں مکرم مولوی محمد صدیق صاحب اور خاکسار اکٹھے تھے۔

(۲) جلسے اور لیکچرز:- اِس دَوران مختلف اجتماعات اور مواقع پر ۹ تقاریر کیں صوا میں دُو جلسے کئے گئے جن میں خاکسار نے خطاب کیا اور تبلیغی و تربیتی امور کی اہمیت اور ضرورت پر روشنی ڈالی۔ لٹوکا میں جماعتی اجتماع کیا جس میں خاکسار نے ختمِ نبوت کی حقیقت بیان کی اور ایک دوست کے سوالات کا جواب دیا۔ احمدیہ سکول لٹوکا کی اسمبلی میں طلبہ کو خطاب کیا اور اسلام کے اخلاق کے بارے میں تعلیم پر روشنی ڈالی۔ مارو میں دُو اجتماع کئے گئے۔ ایک جلسہ خاص اہتمام سے کیا گیا جس میں احمدی مرد و زن کے علاوہ ہندو اور عیسائی اور فجین یعنی اصلی ملکی باشندے بھی موجود تھے۔ خاکسار نے جملہ مذاہب کے مقابلہ میں اسلام کی امتیازی شان کو بیان کیا اور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے موعود اقوامِ عالم ہونے پر خاص طور پر روشنی ڈالی۔ اِس موقعہ پر ۸۰ کے قریب معززین شامل ہوئے۔ جلسہ کے بعد بعض نے بہت اچھے تاثرات کا اظہار کیا۔ غرض مختلف جلسوں اور اجتماعات کی صورت میں خطاب کر کے تین صد سے زائد افراد کو پیغامِ حق پہنچایا۔

(۳) انفرادی ملاقاتیں:-

۱۔ TRAVELODGE HOTEL صوا

میں رومانیہ سے ایک پادری آیا اس نے ہوٹل سے فون کیا کہ وہ احمدی مبلغین سے ملنا چاہتا ہے چنانچہ مکرم مولوی محمد صدیق صاحب اور خاکسار رات کو نو بجے اسکو ملنے کے لئے ہوٹل پہنچے۔ اس نے بتایا کہ وہ ۱۴ سال رومانیہ کی کمیونسٹ حکومت میں قید میں رہا ہے۔ اس نے بتایا کہ میں نے احمدیت کا ذکر سنا ہے۔ اس سے دو گھنٹے گفتگو ہوئی۔ اس کو بتایا کہ مسیح کی الوہیت، صلیب پر مر کر کفارہ ہونا، مسیح کا عالمگیر مشن سب باطل ہے اور مسیح صلیب پر فوت نہیں ہوا بلکہ خدا نے اسے یونس نبی کی طرح بچایا اور وہ ہجرت کر کے کشمیر پہنچا جہاں اسرائیل

کی کھوئی ہوئی بھیڑیں تھیں اور کشمیر میں فوت ہوا۔ پادری صاحب کو سلسلہ کا لٹریچر دیا گیا۔

۲۔ مارو میں گورنمنٹ ہسپتال کے انچارج ڈاکٹر مسٹر رفاعی سے ملا۔ یہ عیسائی ہیں اور فیجی کے قریب کے دوسرے جزیرہ کے رہنے والے ہیں۔

۳۔ مسٹر شمشیر خال صوا:۔ یہ انسائیکلوپیڈیا برٹینکا کے سیل ایجنٹ ہیں۔ ان کو لٹریچر دیا گیا اور سلسلہ کا تعارف کرایا گیا اور تبلیغی مساعی ان کو بتائی گئیں۔

(۴) درس:۔ قرآن کریم کے درس کے سلسلہ میں روزانہ بعد نماز فجر تفسیر صغیر سے درس دیا گیا اور بعد نماز مغرب حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ملفوظات کا درس دیا گیا۔

دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے اخلاص کے ساتھ خدمتِ دین کی توفیق عطا فرمائے اور شرفِ قبولیت بخشے۔"

(۲)

تنزانیہ

مکرم مولانا عبدالرشید صاحب رازی تنزانیہ میں ایک لمبے عرصہ تک تبلیغِ اسلام کا فریضہ ادا کرنے کے بعد اب عنقریب واپس تشریف لا رہے ہیں ان کی ایک ہفت روزہ رپورٹ قارئین کی خدمت میں پیش کی جا رہی ہے:۔

"خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے تبلیغ و تربیت اور تعلیم کا کام جاری رہا۔ نماز مغرب کے بعد خاکسار ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا درس دیتا رہا نیز دو طالبعلموں کو قرآن پاک اور باقی ایک کو قاعدہ یسرنا القرآن پڑھایا جاتا رہا۔ نماز جمعہ میں خطبات حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ پڑھ کر سنائے جاتے رہے۔ کتب فروخت و تقسیم کے سلسلہ میں ایک نوجوان (دارالسلام مرکز سے مزید تعلیم جاری رکھنے کے لئے آیا) بڑے شوق سے بس سٹینڈ پر کام کرتا ہے اس سے اردگرد کے علاقہ میں ہماری کتب اور اخبار کا خوب چرچا رہتا ہے دارالسلام مرکز میں مجلس مشاورت کے سلسلہ میں ٹبورا ریجن کی جماعتوں کو بار بار توجہ دلائی گئی چنانچہ امسال ٹبورا ریجن سے چھ جماعتوں نے نمائندے چنے مگر چار وقت پر پہنچ کر مجلس مشاورت میں شامل ہوئے۔ خاکسار خود بھی ان نمائندوں کے ساتھ دارالسلام گیا۔ راستہ میں ہر موقع مسلمانوں اور عیسائیوں کو تبلیغ بھی کی گئی۔ خاکسار قریباً دس دن ٹبورا سے باہر رہا۔ اس سلسلہ میں قریباً پونے دو ہزار میل کا سفر طے کیا۔ مجلس مشاورت کے پروگراموں میں خاکسار نے ایک دن اسلامی اخلاق پر تقریر کی اور ایک رات مبلغین کی کمیٹی میں احمدی بچوں کے لئے تین سالہ کورس مقرر کیا واپس آکر ایک مکان کے کرایہ دار سے معاملات طے کئے اور رینٹ ٹریبونل میں معاملہ پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کام میں بہتری فرمائے۔ ایک مجلس و محفل جس میں مسلمان اور عیسائی دوست تھے دلچسپ گفتگو در بابت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان پر اٹھائے جانے، شراب، اور سائنس و مذہب ہوئی۔ اس سے عیسائی حضرات بہت محظوظ ہوئے بلکہ پروٹسٹنٹ عیسائیوں نے ہماری تائید کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابوالاقبال

مسئلہ ایک پادری کا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گذشتہ چند سالوں سے کیتھولک پادریوں کے ایک معتدبہ حصّہ نے بغاوت کی سی فضا پیدا کر رکھی ہے مذہبی طور پر انہیں شادی کرنے کی اجازت نہیں۔ اِکّا دُکّا تو خیر یہ فیصلہ کر بھی سکتا ہے اور اسے نبھا بھی سکتا ہے لیکن ہزاروں ہزار آدمیوں (اور عورتوں) سے یہ مطالبہ کرنا کہ وہ شادی نہ کریں۔ یہ بات اِس زمانے میں تو نہیں نبھ سکتی۔ اب کوئی نہ کوئی پادری یہاں، وہاں کسی نہ کسی جگہ پادری کے فرائض کو خیرباد کہہ کر شادی رچا لیتا ہے تھوڑا سا شور برپا ہوتا ہے اور پھر خاموشی لیکن کیتھولک لوگ ابھی پادریوں کے اِس مطالبہ کی معقولیت سے اپنے آپ کو ہم آہنگ نہیں کر سکے۔

چنانچہ انگلستان کے سنڈے مرر ۱۰ ستمبر ۱۹۷۲ء نے برطانیہ کے ایک مشہور کیتھولک پادری کی داستان درج کی ہے۔ اس پادری کا نام ہے رابرٹ ونگ فیلڈ ڈگبی اور انتالیس سال انہوں نے پادری کی حیثیت سے عیسائیت کی خدمت کی ہے۔ آج سے کچھ عرصہ پہلے انہیں خیال آیا کہ شادی نہ کر کے وہ اپنی زندگی ضائع کر رہے ہیں۔ چنانچہ ایک سیکرٹری صاحبہ جن کا نام سیٹلا ہے انہوں نے شادی رچا لی۔ لیکن شادی رچانے کے بعد جب انہوں نے ملازمت حاصل کرنے کی کوشش کی تو انہیں حد درجہ ناکامی ہوئی چنانچہ آج تک وہ اپنی بیوی کی کمائی پر گذارہ کر رہے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ مَیں نے ساری عمر غریبی کا پرچار کیا تھا لیکن اب مَیں خود غریبی کی زندگی بسر کر رہا ہوں۔ اُنہیں اِس بات سے حیرانی ہوتی ہے کہ پادری کی حیثیت سے انہوں نے بے شمار لوگوں کو نوکری دلوائی تھی لیکن اب انہیں خود نوکری کی ضرورت ہے تو کوئی ان کی بات نہیں پوچھتا وہ یہ بھی کہتے ہیں کہ انہیں جنسی امور کے متعلق دُنیا کے بہت سے لوگوں سے زیادہ معلومات حاصل ہیں لیکن وہ اِس امر کے متعلق کوئی حتمی بات نہیں کر سکتے۔

جہاں تک ان کے شادی کر لینے کا تعلق ہے وہ کہتے ہیں کہ اگر اَب انہیں دوبارہ اس کے متعلق فیصلہ کرنا پڑے تو پھر وہ وہی فیصلہ کریں گے جو پہلے انہوں نے فیصلہ کیا تھا یعنی یہ کہ انہیں شادی کر لینی چاہیئے۔

"تجرد میرے لئے ایک الجھن تھی" ڈگبی کہتے ہیں۔ "دفعہ کرو اس کو۔ آخر میں گوشت پوست کا بنا ہُوا ہوں"

ٹھیک ہے گوشت پوست کے بنے ہوئے انسان کو گوشت پوست کی ساری ضرورتیں پوری کرنی چاہئیں یہی ہماری فطرت کا تقاضا ہے۔

سنڈے مرر کا تراشہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب امیر و مبلّغ انچارج احمدیہ مشن گیمبیا نے مدیر تحریکِ جدید کو مہیا کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک نوٹ طلبہ

مربّی اور مبلّغ کا کام تو تبلیغ ہے ہی لیکن اس کا یہ ہرگز مطلب نہیں کہ صرف مربّی یا مبلّغ ہی کا یہ کام ہے تبلیغِ دینِ متین ہر مسلمان کا اہم فریضہ ہے اور ہماری جماعت جو اِس زمانہ میں قائم ہی اِس لئے ہوئی ہے کہ تبلیغِ اسلام کی جائے ہماری جماعت کے تو ہر فرد کو بغیر کسی استثناء کے اِس فریضہ کو سرانجام دینا چاہیئے۔

اِس سلسلہ میں ایک امر خاص طور پر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ لوگ اِس بات سے بہت زیادہ متاثر ہوتے ہیں کہ ایک شخص ہے تو ڈاکٹر لیکن دین کی باتیں بھی لوگوں کو بتاتا ہے یا ہے تو وکیل مذہبی مسائل بھی حل کر سکتا ہے۔ اِسی بات کے پیشِ نظر حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے یہ مطالبہ پیش فرمایا تھا کہ:۔

"جو دوست لیکچر دینے کی قابلیت رکھتے ہیں اور اپنے عہدہ یا کسی علم وغیرہ کے لحاظ سے لوگوں میں پوزیشن رکھتے ہوں یعنی ڈاکٹر ہوں وکلاء ہوں یا اور ایسے ہی معزز کاموں پر یا ملازمتوں پر ہوں جن کو لوگ عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہوں ایسے لوگ اپنے آپ کو پیش کریں تا مختلف مقامات کے جلسوں میں مبلّغوں کے سوا ان کو بھیجا جائے اور ان سے تقریریں کرائی جائیں کیونکہ تقریر کرنے والا اگر کوئی وکیل یا ڈاکٹر یا کوئی اور عہدیدار ہو تو لوگوں میں یہ احساس پیدا ہوگا کہ اس جماعت کے سب افراد میں خواہ وہ کسی طبقہ کے ہوں دین سے رغبت اور واقفیت پائی جاتی ہے اور خواہ ان کے مُنہ سے وہی باتیں نکلیں جو مولوی بیان کرتے ہیں مگر ان کا اثر بہت زیادہ ہوگا۔"

یہ مطالبہ حضور رضی اللہ عنہ نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۰۔ دسمبر ۱۹۳۵ء میں پیش فرمایا تھا۔

نصرت اُلٹنگ پریس

جس پر

آلیس اللہ بکافٍ عبدہٗ

اور بعض اشعار حضرت مسیح موعود علیہ السلام پرنٹ شدہ ہیں

ملنے کا پتہ:۔ نصرت آرٹ پریس ربوہ

تبصرہ

حضرت نعمت اللہ ولی رحمۃ اللہ علیہ
اور ان کا
اصل قصیدہ

- مؤلف :- قمر اسلام پوری
- قیمت :- ایک روپیہ بیس پیسے
- ملنے کا پتہ :- مکتبہ پاکستان لاہور

حضرت نعمت اللہ ولی رحمۃ اللہ علیہ کا قصیدہ ہماری جماعت میں ایک معروف قصیدہ ہے کیونکہ اِس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت مصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے متعلق بڑی واضح پیشگوئیاں ہیں۔

بعض لوگوں نے غالباً انہیں پیشگوئیوں کو دیکھتے ہوئے اس میں مزید پیشگوئیاں شامل کرنے کی کوشش کی ہے اور اس طرح یہ قصیدہ اصل قصیدے سے بہت بڑھا چڑھا کر پیش کیا جانے لگا ہے۔

مکرم قمر صاحب نے اِس پر تاریخی روشنی ڈالی ہے اور یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے — اور یہ کوشش نہایت کامیاب ہے — کہ مزید پیشگوئیاں بعد کا اضافہ ہیں اور انہیں قابلِ اعتنا نہیں سمجھا جا سکتا۔

قمر صاحب کی کوشش قابلِ ستائش ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دینی اور قومی اشعار کے مجموعے
نورِ فطرت

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم مولانا ابو العطاء صاحب دیباچہ میں فرماتے ہیں :- "نورِ فطرت جو سلسلہ احمدیہ کے نامور شاعر جناب نسیم سیفی کی نظموں کا مجموعہ ہے اس پر نظر کرنے سے دِل پکار اُٹھتا ہے کہ اس میں حضرت حسانؓ کی شاعری کا رنگ جھلک رہا ہے۔ پاکیزہ الفاظ میں اور بہترین دِلربا انداز میں حقائق کو ایک سلک میں پرو دیا گیا ہے۔"

تلاشِ مسلسل

قیمت ——— ایک روپیہ

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب فرماتے ہیں :- "جماعتِ احمدیہ کی دینی جدّ و جہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصّہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب رُوحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصّوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔"

تشنہ لب

قیمت ——— پچاس ۵۰ پیسے

قطعات کا مجموعہ

ملنے کا پتہ :- سیفی برادرز "رحمت منزل" دارالرحمت وسطی ربوہ

مفید اور مؤثر دوائیں!

نورِ کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچوں، عورتوں اور مردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمل کورس پندرہ روپے

نورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیابند اور دیگر امراضِ چشم کے لئے اکسیر اور لاجواب۔ قیمت ۷۵ پیسے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون نمبر ۴۳۸

تحریکِ جدید کے ذریعہ

احمدیت اکنافِ عالم میں پہنچی

اور

احمدیت کے طفیل

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کے مبارک

نسخہ جات

شرق و غرب تک پہنچے

بہ توفیقِ الٰہی یہ سعادت ہم نے بھی پائی کہ مسیحائے زمانہ کے خلیفۂ اوّلؓ کے علم و حکمت سے دُنیا کی دُکھی مخلوق کی خدمت کر سکے۔

ایں سعادت بزورِ بازو نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

سنہ ۱۹۱۱ء سے آپ سب کی خدمت میں حاضر

حکیم نظام جان اینڈ سنز

گوجرانوالہ و ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دعوۃ الامیر

کا

انگریزی زبان میں خلاصہ

"انوی ٹیشن" کے نام سے تحریکِ جدید نے شائع کیا ہؤا ہے۔ آپ یہ کتاب اپنے کسی غیر از جماعت دوست کے لئے بلا قیمت منگوا سکتے ہیں۔

پتہ :- مینجنگ ایڈیٹر
ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے رُوح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ممالک میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم مُلکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپ کا جماعتی فرض ہے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ الفرقان ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ سات روپے (مینیجر الفرقان ربوہ)

ھُوَ الشَّافِی خدا کے فضل اور رحم کیساتھ ھُوَ النَّاصِر

روگ کا سوگ نہ کر!

دمہ، ضیق النفس اور بلغمی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے!

کیونکہ

اس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں لہذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپ کا کوئی عزیز دوست دمہ یا بلغمی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کیلئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:-

ماہر معالج امراضِ دمہ بلغمی کھانسی وغیرہ خادمِ خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (سرشمیر روڈ والے)
غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ دار الفضل ڈی ۱۳۵۷ شہر لائلپور

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

بیاہ شادی کیلئے

جڑاؤ و سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور۔ فون نمبر ۵۲۶۲۳

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے سنہ ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص

زنانہ امراض کا واحد علاج

دو اونس کی قیمت چھ روپے

حبِّ مفید النساء

بیقاعدگی کا بہترین علاج

پانچ روپے

حبِّ مسان

سوکھے کی مجرب دوا

تین روپے

قدیمی اوّلین شہرۂ آفاق

حبِّ اکھڑا رجسٹرڈ

مکمل کورس بیس روپے

ہمارا اصول

• صاف ستھرے اجزاء • دیانتدارانہ دواسازی

• عمدہ پیکنگ • غریبانہ قیمت • مخلصانہ مشورہ

اسی اصول کے تحت سنہ ۱۹۱۱ء سے اب تک آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں!

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ

بالمقابل ایوان محمود ربوہ

زود جامِ عشق

طاقت کی لاثانی دوا

قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے

نرینہ اولاد گولیاں

انعامِ خداوندی

قیمت فی کورس پندرہ روپے

معین الصحت

تلی، پھیپھڑے، خرابی جگر اور یرقان کا علاج

پانچ روپے